Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۳۹

ٹیلیگرام الفضل

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۱ رجب ۱۳۹۷ھ ۲۹ احسان ۱۳۵۶ہش ۲۹ جون ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۴۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ دانت میں تکلیف ہے اور ضعف بھی ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچے علوم کا منبع اور سرچشمہ قرآن شریف میں اس اُمت کو دیا گیا ہے

اس سے وہ علم ملتا ہے جو ایک سچے پیرو کو انبیاء بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے

(۱) "(اللہ تعالیٰ نے) سچے علوم کا منبع اور سرچشمہ قرآن شریف میں اس اُمت کو دیا ہے جو شخص ان حقائق و معارف کو پالیتا ہے جو قرآن شریف میں بیان کئے گئے ہیں اور جو محض حقیقی تقویٰ اور خشیۃ اللہ سے حاصل ہوتے ہیں اسے وہ علم ملتا ہے جو اس کو انبیاء بنی اسرائیل کا مثیل بنا دیتا ہے۔" (ملفوظات احمدیہ صـ ۳۵۵)

(۲) "اِس (قرآن شریف) میں ایک زبردست طاقت ہے جو اپنے پیروی کرنے والوں کو ظنّی معرفت سے یقینی معرفت تک پہنچا دیتی ہے اور وہ یہ کہ جب ایک انسان کامل طور پر اس کی پیروی کرتا ہے تو خدائی طاقت کے نمونے معجزہ کے رنگ میں اس کو دکھائے جاتے ہیں اور خدا اس سے کلام کرتا ہے اور اپنے کلام کے ذریعہ سے غیبی امور پر اس کو اطلاع دیتا ہے۔" (ضمیمہ چشمہ معرفت صـ ۳۲)

(۳) "اگر کوئی قرآن شریف کی سچّی پیروی کرے اور کتاب اللہ کے منشاء کے موافق اپنی اصلاح کی طرف مشغول ہو اور اپنی زندگی نہ دُنیا داروں کے رنگ میں بلکہ خادمِ دین کے طور پر بنا دے اور اپنے تئیں خدا کی راہ میں وقف کر دے اور اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت رکھے اور اپنی خودنمائی اور تکبّر اور عُجب سے پاک ہو اور خدا کے جلال اور عظمت کا ظہور چاہے نہ یہ کہ اپنا ظہور چاہے اور اس راہ میں خاک میں مل جائے تو آخری نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ وہ کمالاتِ الٰہیہ عربی فصیح و بلیغ ہیں اس سے شروع ہو جاتے ہیں اور وہ کلام لذیذ اور باشوکت ہوتا ہے جو خدا کی طرف سے نازل ہوتا ہے حدیث النفس نہیں ہوتا۔" (چشمہ معرفت صـ ۳۰)

(۴) "وَکُلُّ النُّوۡرِ فِی الۡقُرۡاٰنِ لٰکِنۡ ٭ یَمِیۡلُ الۡھَالِکُوۡنَ اِلَی الدُّخَانِ
فَقُمۡ وَاطۡلُبۡ مَعَارِفَہٗ بِجُھۡدٍ ٭ وَخَفۡ شَرَّ الۡعَوَاقِبِ وَالۡھَوَانِ" (نور الحق حصہ اول صـ ۶۷)

ترجمہ:- اور تمام اور ہر قسم کے نور قرآن میں ہی ہیں مگر مرنے والے دھوئیں کی طرف دوڑتے ہیں پس اُٹھ اور کوشش کے ساتھ اُن معارف کی تلاش کر اور انجامِ بد اور ذلّت سے ڈر

تعلیم القرآن کے متعلق
سَندَاتِ خوشنودی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ہدایت فرمائی ہے کہ "خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ ہر سہ تنظیموں کے افراد میں جو سب سے زیادہ تعداد میں افراد یا بچّوں کو دوران سال ناظرہ و ترجمہ قرآن کریم پڑھائیں ان تنظیموں کی معرفت انہیں سندات خوشنودی دی جایا کریں۔" یہ سندات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی جائیں گی۔ اِس ہدایت کی تعمیل میں مئی ۱۹۷۶ء تا اپریل ۱۹۷۷ء کے دوران جن افراد نے قرآن کریم ناظرہ یا ترجمہ زیادہ افراد کو پڑھایا ہے ان کی فہرستیں متعلقہ تنظیموں کے صدران کی معرفت درکار ہیں تا انہیں حضور ایدہ اللہ کی طرف سے سندات خوشنودی کا اجراء کیا جا سکے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"اِس وقت غلبۂ اسلام کی مہم جس اہم اور نازک دَور میں سے گذر رہی ہے اس کا یہ تقاضا ہے کہ ہم مالی اور جانی میدان میں انتہائی قربانیاں پیش کریں تا کہ جو کامیابی ہمارے لئے مقدر ہے اور جس کے آثار ہمیں اب نظر آ رہے ہیں اسے ہم بہت جلد اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکیں۔"

ہم میں سے ہر ایک کو اِس بات کا جائزہ لینا چاہیئے کہ کیا صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ہم نے اپنی مالی قربانیوں کو اُس معیار تک پہنچا دیا ہے جس معیار تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ پہنچانا چاہتے ہیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ اور مکرم ابو العطاء صاحبؓ کی زندگیاں ہمارے لئے ایک نمونہ ہیں

انہوں نے کبھی خدائے رحمٰن سے منہ نہ موڑا اور جو کچھ پایا یہی سمجھا کہ یہ ان کی کسی خوبی کا نتیجہ نہیں بلکہ محض خدا کا فضل تھا

دونوں وجودوں کی جدائی بہت بڑا صدمہ ہے لیکن ہم بت پرست نہیں خدائے قادر و توانا پر ہمارا ایمان اور توکل ہے

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے اور ہمارے دل میں سوائے رحمٰن خدا کے اور کسی کا پیار نہ ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ راحسان ۱۳۵۶ھش مطابق ۱۰ رجون ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل دو آیات کی تلاوت فرمائی:۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ۔ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۔ (الزخرف آیت ۳۷، ۳۸)

اس کے بعد فرمایا:۔

چند سال کی بات ہے کہ مجھے گرمیوں میں دو ایک سال متواتر گرمی کی تکلیف ہوجاتی رہی جس کو انگریزی میں HEAT STROKE (ہیٹ سٹروک) یعنی گرمی لگ جانا کہتے ہیں اور وہ باقاعدہ بیماری کی شکل میں تھی جس میں بخار ہوجاتا ہے اور بڑی سخت تکلیف ہوتی ہے، بے چینی اور سردرد ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب گرمی کے ایام میں گرمی میری بیماری بن جاتی ہے۔ اپنے کمرے میں میں کام کرتا ہوں، ساری ڈاک دیکھتا ہوں، ملاقاتیں کرتا ہوں، مطالعہ کرتا ہوں، دعائیں کرتا ہوں، جو

میرے کام اور فرائض

ہیں وہ میں ادا کرتا ہوں لیکن گرمی میں باہر نکلنے سے مجھے شدید تکلیف ہوجاتی ہے چکر آنے لگ جاتے ہیں اور بے چینی پیدا ہوجاتی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی امان میں رکھے اور آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر قسم کی تکلیف سے بچائے اور کام کرنے کی اور اپنے حضور مقبول سعی کی توفیق عطا کرے۔

ہمارے لئے دو صدمے اوپر نیچے آئے۔ پہلے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ ہماری محترمہ پھوپھی جان کی وفات ہوئی اور پھر چند دن کے بعد محترم ابو العطاء صاحبؓ کی وفات ہوئی۔ آپ سب مرد و زن اور چھوٹے بڑے اچھی طرح سے سمجھ لیں کہ ہم بت پرست نہیں ہیں ہم خدائے واحد و یگانہ پر ایمان لاتے ہیں۔ اُس خدا پر جس نے خود کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر کیا اور آپؐ کے طفیل دُنیا نے اس

قادرانہ اور متصرفانہ عمل

کرنے والے اور فیصلہ کرنے والے کی قدرتوں کے جلووں کا مشاہدہ کیا۔ ہم اس قادر و توانا خدا پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر ہمارا توکل اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ اس قسم کی ہستیاں اس قسم کے وجود ہمارے لئے نمونہ بنتے ہیں اور بنیادی چیز جس میں وہ ہمارے لئے نمونہ بنتے ہیں یہ ہے کہ وہ خدائے رحمٰن سے منہ موڑنے والے نہیں ہوتے۔

جو دو آیات میں نے ابھی پڑھی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑلے اس پر ہم شیطان مستولی کرتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے اور ہدایت اور صداقت اور سچائی کی راہوں سے اسے روکتا ہے لیکن وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ بات یہ ہے کہ جہانتک ہدایت یافتہ ہونے یا نجات یافتہ ہونے کا تعلق ہے یہ صفتِ رحیمیت کے طفیل نہیں بلکہ صفتِ رحمانیت کا اس سے واسطہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی بزرگ ہستی سے بھی جب سوال کیا گیا تو آپؐ نے بھی یہی فرمایا کہ اپنے عمل سے نہیں بلکہ خدا کی رحمت سے اور اس کے فضل سے میں اس کی جنتوں میں داخل ہوں گا۔ رحیمیت کا تعلق ہمارے اعمال سے ہے اور رحمانیت کا تعلق اس واقع سے ہے کہ ہم خواہ کتنی ہی بڑی چیز خدا کے حضور پیش کر دیں خدا تعالیٰ جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خالقِ کُل اور مالکِ کُل اور غنی ہے اس کو تو اس چیز کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اگر وہ چاہے تو اپنی رحمانیت سے اسے قبول کرلے اور اگر چاہے تو اپنی رحمانیت کا جلوہ نہ دکھائے اور اسے ردّ کردے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو سارے جہان کے لئے اور قیامت تک کے لئے ایک نمونہ ہیں کہ کس طرح آپ رحمٰن خدا کی پرستش کرنے والے اور اپنی ساری توجہ اور سارے اعمال کو اس کی طرف پھیرنے والے تھے۔ پھر آپؐ کی قوّتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اُمّتِ محمدیہ میں کروڑوں خدا کے بندے پیدا ہوئے جنہوں نے خدائے رحمٰن کو پہچانا اور اس کی عظمتِ رحمانیت کے نتیجہ میں اپنی بے کسی کا احساس ان کے دلوں میں پیدا ہؤا اور انہوں نے اس حقیقت کو سمجھ لیا کہ ہم کچھ بھی نہیں ہیں، ہم اسی وقت کچھ بنتے ہیں کہ جب خدا تعالیٰ جو بغیر عمل اور استحقاق کے اپنی رحمت سے نوازنے والا ہے اپنی رحمت سے نواز دے۔ اس لحاظ سے ہمارے زندہ رہنے والے بزرگ بھی اور ہمارے جانے والے بھائی بھی اور بہنیں بھی اور بزرگ مائیں اور پھوپھیاں بھی (جو بھی جسمانی اور روحانی رشتے ہم ان سے رکھتے ہیں) ہمارے لئے نمونہ بنتے ہیں وہ ہمارے لئے پرستش کی جگہ نہیں بنتے۔ محترمہ پھوپھی جان

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ

کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے جب آپ کی عمر کم و بیش دس سال تھی اُس وقت لکھا کہ میری یہ بچّی بہت خوابیں دیکھتی ہے اور کثرت سے وہ خوابیں سچّی نکلتی ہیں۔ اب آپ خود سوچیں کہ یہ رحمانیت ہی کا جلوہ ہے نا۔ ایک ایسی بچّی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شہادت ہے جس پر شاید ابھی نماز بھی فرض نہیں ہوئی تھی اور روزے تو فرض ہی نہیں ہوئے حج کا سوال ہی نہیں اور زکوٰۃ کا بھی کوئی سوال نہیں اور خدا تعالیٰ کا اس سے سلوک یہ ہے کہ وہ کثرت سے اسے اپنی قدرت کے نظارے دکھاتا ہے اور رؤیائے صادقہ سے نوازتا ہے۔ مَیں نے سوچا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ فرمایا ہے کہ کثرت سے خوابیں سچّی نکلتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ خوابیں، کثرت سے نہیں بلکہ قلّت سے، ایسی بھی ہوتی ہیں کہ جو بچپنے کے خیالات کی وجہ سے آجاتی ہیں لیکن خدائے رحمٰن کا یہ جلوہ کس عبادت کے نتیجہ میں ہے، کس قربانی کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ نے اپنا یہ جلوہ دکھایا کہ اُس عمر میں کثرت سے سچّی خوابیں دیکھنے والی بن گئیں اور پھر ساری عمر خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ پیار اور محبّت اور

فضل اور رحمت کا سلوک

کیا اور انہوں نے کبھی بھی ان چیزوں کو اپنی کسی خوبی کا نتیجہ نہیں سمجھا بلکہ خدا تعالیٰ کے ہر فضل کے بعد جو احساس ان کے دل میں پیدا ہؤا وہ یہی تھا کہ یہ میری کسی خوبی کا نتیجہ نہیں محض خدا تعالیٰ کی عطا ہے۔ مَیں ہر دو کے متعلق بات کر رہا ہوں یعنی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور ابوالعطاء صاحب کے متعلق۔ ان کے رونگٹے رونگٹے سے یہ آواز نکلی کہ لَا فَخْر۔ اپنی طرف سے کوئی چیز ہو تو آدمی فخر بھی کرتا ہے کہ مَیں نے یہ کیا اس واسطے مجھے اس پر فخر ہے۔ لیکن جب یہ ہو کہ مَیں نے کچھ نہیں کیا تھا اور خدا نے اپنا فضل کر دیا تو پھر فخر کس بات کا۔ اس کے متعلق تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا زبردست اُسوہ ہے۔ بہت سی حدیثوں میں آتا ہے کہ خدا نے مجھے یہ دیا وَلَا فَخْر خدا نے مجھ پر یہ عطا کی وَلَا فَخْر خدا تعالیٰ نے مجھے اس رحمت سے نوازا وَلَا فَخْر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مُنہ سے یہ کہلوا دیا۔ اور یہ حقیقت ہے۔ پس سب سے حسین اور سب سے بزرگ اُسوہ تو ہمارے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے لیکن آپؐ کی قوّتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اُمّتِ محمدیہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے بے حد فضلوں اور رحمتوں سے نوازا ہے اور جس کو نوازا ہے رحمانیت کے جلووں سے نوازا ہے اور جیسا کہ ان آیاتِ قرآنیہ سے ہمیں پتہ لگتا ہے ان کو نوازا ہے جنہوں نے خدائے رحمٰن سے مُنہ نہیں موڑا۔ قرآن کریم یہ نہیں کہتا کہ جس نے خدائے رحیم سے مُنہ موڑا اس کے ساتھ شیطان لگایا جاتا ہے بلکہ جس نے خدائے رحمٰن سے مُنہ موڑا اس کے ساتھ شیطان لگایا جاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ ان کو نوازتا ہے جن کی زبانوں پر سب کچھ کرنے کے بعد بھی خدا کا ہی ذکر ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی لئے فرمایا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد سمجھو کہ تم نے کچھ نہیں کیا اور جو پایا خدا تعالیٰ کی

رحمانیت کے جلووں کے نتیجہ میں

پایا اور اس کے فضل سے تمہیں ملا تمہارا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔ مَیں نے بڑا سوچا ہے عقلاً بھی نہیں بنتا لیکن شرعاً اور اسلامی ہدایت کے مطابق تو بالکل نہیں بنتا۔

جانے والے چلے گئے ہم سے جُدا ہو گئے۔ جہاں تک صدمے کا تعلق ہے وہ بھی انسان کی فطرت میں رکھا گیا ہے لیکن سوائے بعض رشتوں کے تین دن تک ہی سوگ منانے کا حکم ہے، زیادہ سے زیادہ آپ تین دن تک سوگ منا سکتے ہیں اور اس پر بھی پابندیاں ہیں۔ سوگ بھی خدائے رحمٰن کو یاد کرتے ہوئے منانا ہے پیٹنا نہیں غلط قسم کے الفاظ مُنہ سے نہیں نکالنے زمانے کو کوسنا نہیں وغیرہ وغیرہ بہت سی چیزیں ہیں اور اس کے بعد پھر یہ کہیں کہ حَسْبُنَا اللّٰہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے، وہ اللہ جو رحمٰن ہے جس سے ایک لحظہ کے لئے بھی اگر ہم مُنہ موڑلیں تو ہمارے لئے ہلاکت کا باعث ہے کیونکہ پھر شیطان ہم پہ سوار ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ تو بھی کچھ ہے۔ قرآن کریم میں دوسری جگہ فرمایا کہ ایسے لوگ سمجھتے ہیں کہ ہمارے اندر کوئی ایسی بات ہے کہ خدا تعالیٰ بھی ہمیں دُنیوی عزّتیں اور دولتیں دینے پر مجبور ہو گیا ہے۔

دونوں جانے والوں کی زندگیاں ہمارے لئے ایک نمونہ ہیں۔ ابوالعطاء صاحب نے بھی بالکل نوجوانی کی عمر سے ہی خدا تعالیٰ کی راہ میں خدمت شروع کی اور آپ ایک بے نفس انسان تھے۔ اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نے جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے دس سال کی عمر میں

خدا تعالیٰ کی رحمت کے نشان

دیکھے اور پھر ساری عمر دیکھتی رہیں۔ کب سے دیکھنے شروع کئے اس کا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُس ارشاد میں ذکر نہیں ہے لیکن مَیں کہتا ہوں کہ جو روایت کی تاریخ ہے اس سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ اُس وقت آپ کی عمر قریباً دس سال کی تھی۔ یہ ۱۹۰۷ء کی روایت ہے کہ آپؑ نے کہا کہ میری یہ بچّی بہت خوابیں دیکھتی ہے اور کثرت سے وہ سچّی نکلتی ہیں۔ یہ بھی رحمانیت کا جلوہ ہے اور مَیں شاہد ہوں، ان کی زندگی کو بڑے قریب سے دیکھنے والا، اور ہر وہ شخص شاہد ہے جس کا واسطہ ان سے پڑا کہ رحمٰن خدا سے انہوں نے کبھی مُنہ نہیں موڑا یعنی اپنے آپ کو کبھی کچھ نہیں سمجھا۔ جو کچھ پایا یہی سمجھا کہ خدا کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیصلہ تھا کہ پایا نہ کہ میری کسی خوبی کی وجہ سے مجھے ملا۔ اس نمونے پر، اس اسوہ پر، جو چھوٹے چھوٹے نمونے ہر زمانہ میں پیدا ہوتے ہیں اگر ہم قائم ہو جائیں تو تبھی ہمیں ہدایت ملتی ہے اور بڑا اور عظیم نمونہ تو ایک ہی ہے یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا۔

کوئی شخص یہ کہہ کر ہدایت نہیں پا سکتا کہ میں رحیمیت کا قائل ہوں۔ وہ بھی رحمت کا ایک جلوہ ہے لیکن اس کے پیچھے بھی رحمانیت ہی جلوہ گر ہو رہی ہے۔ یا یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں یہ کرتا ہوں یا وہ کرتا ہوں اس واسطے مجھے کچھ مل گیا، یہ بات غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کبر اور غرور سے محفوظ رکھے۔ اگر آپ نے ہدایت پر قائم رہنا ہے تو قرآن کریم کہتا ہے کہ

خدائے رحمٰن سے منہ نہ موڑو

اگر خدانخواستہ کسی نے خدائے رحمٰن سے منہ موڑ لیا تو پھر ہلاکت ہے، پھر شیطان اس کی روح پر قابض ہو جاتا ہے، پھر وہ شیطان کے تصرف میں آ جاتا ہے، پھر وہ شیطان کی رعایا بن جاتا ہے۔ بچپن میں کہانیاں سنا کرتے تھے کہ ایک شخص نے اپنی روح دنیوی دولتوں اور عزتوں کی خاطر شیطان کے پاس بیچ دی۔ وہ تو ایک کہانی تھی مگر اس وقت بڑی سبق آموز کہانیاں ہوا کرتی تھیں۔

پس جانے والوں کے لئے دعائیں کریں۔ اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے اور رحمانیت کے جلوے ہمیں دکھائے اور ہمارے دل میں سوائے رحمٰن خدا کے اور کسی کا پیار نہ ہو یعنی اپنے نفس کا یا اس کے کسی پہلو کا کوئی تصور ہمارے دل میں نہ ہو صرف رحمٰن خدا کا جو بے عمل فیضان کرتے اور بلا استحقاق دینے والا ہے ہمارے دل میں پیار ہو۔ جہاں تک خدا تعالیٰ کا تعلق ہے ہمارے سارے اعمال مل کر بھی کوئی عمل بنتا ہے؟ اس کے مقابلے میں، اس کی عظمت کے مقابلے میں اور اس کے جلال کے مقابلے میں اور اس کی کبریائی کے مقابلے میں

ہمارے اعمال کوئی چیز نہیں

اور اس کو ان کی ضرورت نہیں۔ وہ غنی ہے۔ پس خدا کرے کہ ہمیں یہ توفیق ملے کہ جانے والوں کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے ہم اُن کے لئے دعائیں کرنے والے ہوں اور دنیا کی بھلائی کے لئے اور اپنے لئے یہ دعائیں کرنیوالے ہوں کہ ہماری توجہ اور ہمارا دامنہ ہمیشہ خدائے رحمٰن کی طرف لگا رہے اور شیطان کا کبھی بھی ہم پر تسلط نہ ہو اور خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے ہم اپنی اپنی استعداد کے مطابق حصہ لینے والے ہوں اور جب جائیں تو جو موجود ہوں اُن کے لئے ہم نمونہ ہوں اُن کے لئے عبرت کا مقام نہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے!"

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اُسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اُسی کا ہے۔"

(مطالبات تحریک جدید صٓ) (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تلاوتِ قرآن کریم کے آداب

(مکرم عبدالباسط صاحب طارق۔ گوجرہ ضلع لائل پور)

قرآن مجید ایک ایسی الہامی کتاب ہے جس کا ہر ہر حرف الہامی ہے اور جس کے بہت سے الہامی نام ہیں۔ وہ نام اپنے اندر عظیم الشان پیشگوئیاں اور صداقتیں لئے ہوئے ہیں مثلاً اس کے بہت سے ناموں میں سے ایک نام قرآن ہے۔ اس نام میں یہ پیشگوئی ہے کہ یہ کتاب کثرت سے پڑھی جائے گی چنانچہ اس حقیقت سے ہرگز انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عبادات اور دیگر مواقع پر اس کا کچھ نہ کچھ حصہ مسلمان ضرور پڑھتے ہیں۔ اس طرح دنیا میں ہر وقت لاکھوں، کروڑوں مسلمان اپنے عمل سے اس نام کی صداقت کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔

ہر کام کے کچھ اصول و قواعد ہوتے ہیں۔ اگر ان کا لحاظ نہ رکھا جائے تو خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ یہی حال تعلیم القرآن کا ہے۔ یہ فضیلت بھی قرآن کریم کو ہی حاصل ہے کہ اس نے خود تلاوت کے آداب سکھائے ہیں۔ چنانچہ میں ان آداب میں سے جو بہت سے ہیں اس فرصت میں صرف دو آداب پیش کرتا ہوں۔

۱۔ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔ کہ اس کو وہی لوگ چھوئیں گے جو پاک ہوں گے۔ اس ارشاد کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس کو ظاہری صفائی و طہارت رکھتے ہوئے چھوا جائے، باوضو اور پاک ہونے کی حالت میں پڑھا جائے۔ اسلئے حیض و نفاس یا جنبی ہونے کی حالت میں اس کو پڑھنا یا چھونا منع ہے۔

دوسرا پہلو باطنی طہارت، جو تقویٰ ہے، اس کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن کریم کو پڑھا جائے۔ ان دونوں پہلوؤں کو ملحوظ رکھنے والے قاری کو دوہری عزت ملیگی۔ ظاہری صفائی و طہارت کی وجہ سے اس کو دنیاوی لحاظ سے عزت و تکریم حاصل ہوگی اور تقویٰ کی وجہ سے جو ایک مخفی اور روحانی امر ہے اس کو روحانی علوم و معارف سے حصہ دیا جائیگا اور ان دو خوبیوں کے ملنے سے ایک تیسری چیز پیدا ہو گی جو اصل مقصود ہے یعنی محبتِ الٰہی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ قرآن بھی ان لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء)

۲۔ دوسری ہدایت اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی ہے کہ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (نحل) جب اے مخاطب تو قرآن پڑھنے لگے تو دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ۔ قرآن کریم کی تلاوت کے وقت تعوذ پڑھنے کا حکم دینے میں قاری کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے۔ تعوذ ہمیں وہ سبق آموز واقعہ یاد دلاتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے ایک حکم کی نافرمانی سے ایک ہستی کو شیطان کا نام دیا گیا۔ وہ رحمتِ خداوندی اور قربِ الٰہی سے محروم ہو گیا اور تا قیامت اللہ تعالیٰ اس کے ملائکہ، انبیاء، اولیاء اللہ اور صلحاء کی لعنت اور نفرت کا مورد بنا۔ پس قاری کو تلاوتِ قرآن پاک کے وقت تعوذ کا حکم دینے میں یہی حکمت ہے کہ اب تو اللہ تعالیٰ کے سینکڑوں احکام پڑھنے لگا ہے اسلئے اس عبرت ناک واقعہ کو نہ بھولنا کہ مبادا تو شیطان کا ساتھی بن جائے۔ اور تعوذ یہ بھی تاثر دیتا ہے کہ اے قاری یہ سمجھنا کہ میں بہت سے احکام کی پیروی کرتا ہوں ہو سکتا ہے کہ کسی ایک حکم کی نافرمانی سے یہ سب نیکیاں ختم ہو جائیں کیونکہ شیطان ایک ہی حکم کے انکار سے شیطان بن گیا تھا نیز یہ بھی احساس پیدا ہوتا ہے کہ صرف قرآن مجید پڑھ لینا یا سن لینا یا کسی حکم کا علم ہو جانا باعث نجات ہے جب تک عمل نہ ہو کیونکہ شیطان صرف حکم سننے یا اسکے علم ہو جانے کی وجہ سے مجرم نہیں بنا بلکہ حکم عدولی، اباء اور تکبر کی وجہ سے جہنم کا مستحق قرار پایا۔

حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"انسان صرف عقائد (باقی صٓ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہرات کے درویشانِ مسیحؑ

حضرت مسیحؑ صلیب سے بچائے گئے 8 بلادِ شرقیہ میں ہجرت کا عقیدہ

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی بعثت کے بعد کسرِ صلیب کے اتنے شواہد منظرِ عام پر آئے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ موتیوں کی ایک مالا ہے جس میں سے نکل کر ایک ایک موتی عصرِ حاضر کی جھولی میں گر رہا ہے ——— ان شواہد میں سے ایک درخشندہ ثبوت ہرات کے قدیم عیسائیوں اور ان کی مقدس کتاب "احادیث المسیح" کا انکشاف ہے اور میکائیل برک نے درویشانِ مسیح کے حالات انگریزی کتاب میں جمع کر دیئے ہیں ان کی کتاب "درویشوں کی معیت میں" کا آٹھواں باب، ہرات کے پرانے عیسائیوں کے حالات پر مشتمل ہے۔ "لاہور" اور "الفضل" میں گذشتہ دنوں اس کا خلاصہ قارئین کی نظر سے گزر چکا ہے۔ اب اس باب کا مکمل ترجمہ پیش ہے یہ ترجمہ برادرم مکرم محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی نے کیا ہے ——— (شیخ عبدالقادر۔ لاہور)

ایران سے ہرات جاتے ہوئے راستے میں عیسائیوں کا ایک چھوٹا سا فرقہ آباد ہے یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ یا یسوع ابن مریم کے پیروکار ہیں۔ اپنے آپ کو بالعموم مسلمان کہتے ہیں اور مغربی افغانستان کے علاقہ کے متعدد منتشر دیہات میں آباد ہیں۔ جن کا مرکز ہرات ہے۔ میں نے ان کے بارے میں کئی بار سنا ہے مگر مجھے یہی خیال رہا کہ غالباً یہ وہ لوگ ہیں جنہیں یورپی مشنریوں نے مشرقی ایران سے عیسائی بنایا تھا۔ یا پھر یہ ان اگلے وقتوں کے لوگ ہیں جب، ساتویں اور آٹھویں صدی میں عربوں کے ایران فتح کرنے سے پہلے ہرات میں نسطوری فرقہ کے پادریوں کا عمل دخل عروج پر تھا اور ہرات باقاعدہ بشپ کا مرکزی مقام تھا۔ لیکن ان لوگوں کے اپنے بیانات کے مطابق اور جو کچھ میں خود مشاہدہ کر سکا ہوں۔ ان کی ابتدا بہت پرانے زمانے سے ہوئی ہے۔

اس کا علم مجھے "گزرگاہ" کے امیر کے ایک نائب سے ہوا جس کا شجرۂ نسب بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے اور جس کی امان میں یہ لوگ رہتے ہیں "گزرگاہ" ایک زیارت گاہ ہے۔ جہاں عبداللہ انصاری کا شاندار مقبرہ ہے جو ایک صوفی بزرگ ہو گزرے ہیں اور اس علاقہ کے عظیم ولی اللہ ہیں۔ پہلے وقتوں میں یہاں شاہانِ ہند اور دوسرے قابلِ ذکر لوگ زیارت کے لئے آیا کرتے تھے۔

یہاں ان عیسائیوں کی تعداد "ایک ہزار" کے قریب ہوگی ان کے سردار کا نام "ابا یحییٰ" (تادہ جان) ہے جو یکے بعد دیگرے بیاسی پشتوں کے رہنماؤں کا زبانی تذکرہ کر سکتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ سلسلہ "ناصرہ کے عیسیٰ ابن مریم کشمیری" تک جا ملتا ہے۔

ان لوگوں کے کہنے کے مطابق یسوع صلیب سے بچ نکلے تھے۔ دوستوں کی مدد سے چھپے رہے۔ ہندوستان کی طرف فرار ہونے کے لئے ان کو مدد دی گئی۔ جہاں وہ اس سے قبل جوانی میں بھی ایک دفعہ جا چکے تھے۔ انہوں نے کشمیر میں رہائش اختیار کر لی جہاں ایک قدیمی رہنما یوز آسف کی حیثیت سے ان کی تکریم کی جاتی ہے۔ یسوع کی مفرورانہ زندگی کے اس حصہ سے تعلیم حاصل کرنے کا ان لوگوں کا دعویٰ ہے۔

میں نے ابا سے متعدد بار گفتگو کی ہے اگرچہ اس کی بات درست ماننے کا قدرتی نتیجہ یہ ہے کہ موجودہ زمانے کی عیسائیت کا بہت قلیل حصہ قابلِ تسلیم رہ جاتا ہے۔

ابا ایک زراعتی فارم پر رہائش پذیر ہے اور تمام عیسائیوں کی طرح کہتا ہے کہ ہمارے استاد نے اس امر کی تصریح کی ہے کہ کوئی نہ کوئی دنیاوی پیشہ ذریعہ معاش بنانا چاہیئے۔ اس فرقہ کی روایت ہے کہ یسوع بھی ایک بڑھئی اور چرواہا تھا۔ اس کے پاس معجزات دکھانے کی طاقت تھی اور اس نے فی الواقع قوم کی خاطر جان دے دی تھی۔ یہ امر البتہ حیران کن ہے کہ یہ موت اس طرح کی نہیں جیسی عام طور پر سمجھی جاتی ہے۔ موت تو فی الواقع آئی مگر اس وقت ہوئی جب کہ یسوع کے مشن کی ابتداء بھی نہ ہوئی تھی۔

اس تجربہ کے نتیجہ میں ہی اس کی خدا سے ملاقات ہوئی اور پھر نئی نوع انسان کی طرف واپس بھیجا گیا تاکہ انہیں تنبیہ کرے کہ اگر انہوں نے محبت اور سچائی کا راستہ اختیار نہ کیا تو ان کا انجام برا ہوگا۔

اس فرقہ کی مقدس کتاب "احادیث مسیح" ہے (مسیح کے معنے ممسوح کے ہیں) وہ نئے عہد نامہ پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ ان احادیث کو ہی نیا عہد نامہ سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جو صحیفے ہمارے یعنی نصاریٰ کے پاس ہیں وہ جزوی طور پر درست ہیں لیکن بالعموم ایسے لوگوں نے تحریر کئے ہیں جو آقا کی تعلیم کو سمجھ نہیں سکے۔

ابا یحییٰ جو بلند قامت ہیں اور جن کا چہرہ دیوتا کا سا ہے۔ یقیناً علم و فضل سے مالا مال ہیں۔ انہیں اپنے صحائف پر بھی عبور حاصل ہے اور وہ یہودیوں کی کتب کا بھی بہت گہرا مطالعہ رکھتے ہیں۔

انہوں نے "ملحدین" کی تعلیم کے بارہ میں بھی سن رکھا ہے۔ وہ عیسائیوں کے موجود الوقت مشہور فرقوں کو یہ خطاب دیتے ہیں اور ان سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہتے۔

"میرے بیٹے! اس نے نہایت ملائم فارسی لہجہ میں کہا۔ یہ لوگ کہانی کا محض ایک حصہ پڑھتے اور دہراتے ہیں۔ انہوں نے پیغام کا سراسر غلط مفہوم لیا ہے۔ ہمیں ہمارے آقا نے خود مسیح بتایا ہے اسی کے توسط سے ہم نجات پائیں گے اور تکمیل کو پہنچیں گے۔ جس دستاویز کو آپ بائیبل کہتے ہیں۔ اس میں کچھ واقعات درست ہیں لیکن اس کا زیادہ حصہ من گھڑت، خیالی اور خاص مقاصد کی بناء پر شامل کیا گیا ہے۔

جو مواد آپ کے پاس ہے اس کی تکمیل کے بعد تیس سال تک عیسیٰ (ہمارے درمیان) رہے اور اس نے ہمیں اصل حقیقت بتا دی ہے۔ مختصر طور پر مسئلہ یہ ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا اس وجہ سے ہے کہ اس نے یہ منصب نیکی اور قربانیوں کے ذریعہ حاصل کیا۔ اس طرح وہ اعلیٰ روحانی شخصیت کے برابر ہو گیا۔ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بعد آیا جو خود اس وقت کے لحاظ سے اعلیٰ ترین روحانی مقام تک ترقی پا گیا تھا۔ یوحنا پانی سے بپتسمہ دیتا تھا۔ یسوع روح اور آگ کے ذریعہ۔ یہ فہم و ادراک کے تین مراحل ہیں جن کی تعلیم ہمارے عیسائیوں نے دی ہے۔ شروع میں بہت الجھاؤ پیدا ہوا کیونکہ میں اپنی دانست میں اصطباغ اور نجات کے بارہ میں بات کر رہا تھا جبکہ مجھے یہ امر سمجھنے میں کچھ وقت لگ گیا کہ ابا یحییٰ کے لوگ بپتسمہ۔ روح القدس اور آسمانی بادشاہت کو انسان کے لئے روشنی کے تین مراحل قرار دیتے ہیں۔ وہ دعویٰ یہ کرتے ہیں کہ کلیسیا کا فریضہ ہے کہ ان تین ترقی کی منازل کو عبادت گزاروں کے لئے محفوظ کریں اور ان کے لئے انتظامی امور سرانجام دیں۔

ان میں عشائے ربانی کی مانند ایک کھانے کی رسم بھی ملتی ہے جو ہفتہ میں ایک بار منائی جاتی ہے اس میں روٹی اور شراب استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن کثیف لوازمات لطیف غذاؤں کی علامت کے طور پر جو قربِ الٰہی کے حصول کے راستہ میں تجربہ کا حصہ ہیں۔

یہ تو ممکن ہے کہ ان لوگوں کو ملحد قرار دے دیا جائے یا پھر ان کو ایسے شخص کا پیرو قرار دیا جائے جس نے یسوع کا نام جعلی طور پر اختیار کر لیا تھا تاہم مجھے ان لوگوں کی پاکیزہ روی، عقیدہ کی پختگی کے احساس کے علاوہ سادگی اور عام طور پر اقلیتی فرقوں کے جذباتی اظہار کی ناپسندیدہ صورتوں سے احتراز نے خاص طور پر متاثر کیا۔

انہیں اس امر کا یقین تھا کہ ایک دن آئے گا جب دنیا پر یسوع کے بارہ میں سچائی منکشف ہوگی۔ جب ایسا وقت آئے گا تو پیروکاروں کا فرض ہوگا کہ وہ کھلے میدان میں آ جائیں اور ان لوگوں کو جو یسوع پر ایمان لانا چاہیں ایسے طریقے بتائیں جن کے ذریعہ مرد اور عورت، سب آسمانی بادشاہت میں داخل ہو سکیں۔

(O.M. Burke
Among the Devishes.
1973.)

○

قارئین کرام اپنی مجالس کے حل شدہ پرچے فوری طور پر مرکز میں ارسال فرمائیں:۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا بارھواں مطالبہ

پنشنر اصحاب خدمتِ دین کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطبہ جمعہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۶ء میں فرماتے ہیں:-

"میں تحریک کرتا ہوں کہ بیسیوں آدمی جو پنشن لیتے ہیں اور گھروں میں بیٹھے ہیں خدا نے ان کو موقع دیا ہے کہ چھوٹی سرکار سے پنشن لیں اور بڑی سرکار کا کام کریں یعنی دین کی خدمت کریں۔ بیسیوں ایسے لوگ ہیں جو پنشن لیتے ہیں اور جنہیں اپنے گھروں میں کوئی کام نہیں میں اُن سے کہتا ہوں کہ خدمتِ دین کیلئے اپنے آپ کو وقف کریں تا ان سکیموں کے سلسلہ میں ان سے کام لیا جائے یا جو مناسب ہوں انہیں نگرانی کا کام سپرد کیا جائے ورنہ اگر نگرانی کا کام نہ کیا گیا تو عملی رنگ میں نتیجہ اچھا نہیں نکل سکے گا۔ جو لوگ پنشنر ہیں ساری عمر انہوں نے دنیا کے کاموں میں گزار دی اب کیوں وہ اس کام کو اختیار نہیں کرتے جن کے کرنے سے انہیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ پس ان کاموں کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جنہیں کچھ تجربہ بھی ہو۔ صحت بھی اچھی ہو۔ اور جن میں ابھی طاقت ہو۔

وہ زیادہ عمر والے جو ابھی جوان ہمت ہوں چلنے پھرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور دس بارہ گھنٹے متواتر اگر انہیں کام کرنا پڑے تو کر سکتے ہوں۔ ایسے لوگ خصوصیت سے اپنے آپ کو پیش کریں

دنیا کا تجربہ یہ ہے کہ پنشن لینے کے بعد جو شخص کام نہیں کرتا وہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ نکمے رہنے سے عمریں کم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا مومن کو پنشن کے بعد کا وقت تو خدا تعالیٰ کے لئے وقف کرنا چاہیئے تا مرنے کے بعد وہ خدا تعالیٰ سے کہہ سکیں کہ اے خدا! ہمیں اپنی زندگی میں جو وقت فرصت کا ملا اسے ہم نے تیرے دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اس سے زیادہ کی انسان کی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ بغیر قربانی کے اسے ثواب مل جائے۔ ابھی دنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔"

(الفضل جلد ۲۳ - نمبر ۱۶۴) - کتاب مطالبات تحریک جدید صفحہ ۱۰)

جو پنشنر اصحاب خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں وہ اس کی اطلاع مکرم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کر دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

ہماری پیاری بہن محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عبد المالک صاحب سابق اکاؤنٹنٹ ٹیکسلا حال محمد نگر لاہور ۶ جون ۱۹۷۷ء کو اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے سے اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ موصیہ تھیں اور اگلے روز بہشتی مقبرہ ربوہ میں انہیں دفن کیا گیا۔ وہ نہایت نیک پابندِ صوم و صلوٰۃ اور مثالی خاتون تھیں۔ بچوں کی نہایت احسن رنگ میں تربیت کی اور خدمتِ دین کی راہوں پر باقاعدگی سے چلتی رہیں۔ تنخواہ ملتے ہی چندہ الگ کر دیتی تھیں اور بقایا نہ رہنے دیا۔ لجنہ اماء اللہ ٹیکسلا کی صدر بھی رہیں اور دوسرے عہدوں پر بھی کام کیا۔ انہوں نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں جو سب زیر تعلیم ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین۔

(چوہدری) محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا

انصار بھائیوں سے ایک ضروری درخواست

تحریک جدید کے مالی میدان میں نئی نسل کی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کی ذمہ داری بذریعہ تحریص و ترغیب انصار بھائیوں پر آتی ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

"میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔"

(خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۶۸ء)

اندریں صورت انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ماحول میں جائزہ لیں کہ ایک ہزار روپیہ کی صف میں کس کس مخلص اور مخیر دوست کو شامل کیا جا سکتا ہے اور چونکہ دفتر سوم کے مجاہدین کے لئے یہ رعایت کر دی گئی ہے کہ اگر ان میں سے پانچ پانچ سو روپیہ دینے والے بھی حاصل ہو سکیں تو ان سے پانچ پانچ سو روپیہ کے وعدے ہی قبول کرنے چاہئیں تو اس قسم کے دونوں طبقوں تک دفتر ہذا کا لٹریچر جس میں مشاورت کی تجاویز اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری درج ہے پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ایسے مخلصین کی خدمت میں لٹریچر پہنچاتے وقت زبانی طور پر بھی تقاضائے وقت کا احساس کرا دیا جائے۔ اچھے نتائج کا مترتب کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ انصار بھائی پیغام پہنچانے اور تحریک کرنے کا فرض بہرحال ادا کریں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وقفِ جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ وقفِ جدید کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"جب روپیہ زیادہ آنا شروع ہوگا اور نوجوان بھی زیادہ تعداد میں آگئے اور انہوں نے ہمت کے ساتھ جماعت کو بڑھانے کی کوشش کی تو جماعت کو پتہ لگ جائے گا کہ یہ سکیم کیسی مبارک ہے ...."

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ جنوری ۱۹۵۸ء)

یہ روپیہ اسی وقت آئے گا جب مالی لحاظ سے جماعت کا ہر فرد معیاری قربانی پیش کرے گا اور زعماء انصار اللہ و دیگر عہدیدار انصار اللہ اپنے حلقوں میں اس امر کے ذمہ دار بنیں کہ وہ نگرانی فرمائیں کہ وقفِ جدید کے چندوں کے لحاظ سے معیاری قربانی پیش کی جا رہی ہے جہاں کمزوری ہے اسے دور کریں۔ قربانی کے معیار کو زیادہ سے زیادہ ارفع مقام پر پہنچانے کے لئے ہوشمند طور پر تحریک فرماتے رہیں اور اپنی مساعی کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکزی دفتر میں ارسال فرماتے رہیں۔

(قائدِ وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

میرے شوہر محترم محمد نقیب صاحب عارف کا CMH لاہور میں بائیں Dead آنکھ کا بڑا اپریشن ۱۶ جون بروز جمعرات ہوا ہے۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے الحمد للہ۔ تمام بزرگوں، بھائیوں اور بہنوں سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے تا خدا محض اپنے خاص فضل سے میرے شوہر محترم کو اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے ہر طرح محفوظ رکھے۔

(زکیہ عارف راولپنڈی)

میں بعض مخلصانہ پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم میری پریشانیاں دور فرمائے۔ (محمد بشیر ابن مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم جلال پور جٹاں ضلع گجرات)

میرا چھوٹا بیٹا عبد القدوس گزشتہ دنوں چھت سے گرا اور جبڑا تین جگہ سے فریکچر ہوا۔ ڈینٹل سرجن صاحب نے جبڑے کی وائرنگ کی ہے کامل شفایابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (سردار عبد القادر چنیوٹ)

میاں محمد فاضل صاحب آف فتح پور ضلع گجرات آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (فیاض رسول یار دار العلوم غربی ربوہ)

مکرم ایم ایس جاوید صاحب سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور کے والد چند دن سے بیمار ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری بہاولپور)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۳۰ ☆ رہائش ۶۲۹۳۰ ☆ فیکٹری دیناناتھ ۱۰۷۰۰ء

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لیے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

خوشخبری

احمدی بھائیو۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروزپور روڈ ــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ــــ لاہور
فون نمبر۔ ۴۱۰۶۱۷

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماھنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں۔
سالانہ چندہ -/۵ روپے ہے

(مینجنگ ایڈیٹر)

بچوں کی تربیت کا آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے۔
یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔
سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

کارکردگی کے لحاظ سے قابلِ اعتماد اور بے مثال ادارہ

کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی

فون نمبر ۲۲۴۳۶۲

○ بیرونی ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنیوالوں کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ خصوصاً احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خصوصیات: ۱۔ مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور اسکی ترسیل کا خاص انتظام۔
۲۔ پرسنل بیگیج کی کلیرنس اور اندرونِ ملک ترسیل کا بہترین اہتمام۔
۳۔ کاریں۔ ٹریکٹرز۔ ریفریجریٹر کلیر (CLEAR) کروانے اور اس کے خرید و فروخت کا خاص بندوبست۔

ــــ جملہ معلومات کیلئے درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں!: ــــ

پتہ:۔ ۱۲۔ ڈی (تیسری منزل) موٹن بلڈنگ ایم اے جناح روڈ کراچی ۲

ہر قسم کا سامان سائنس و طبی تجزیوں پر غور کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

الفضل آپ کا واحد جماعتی آرگن ہے۔ اس کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا آپ کا جماعتی فرض ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مَطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔
اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک بیرونی جات کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۰۴۴

پشاور اور اس کے تواریخی مقامات۔ درہ خیبر۔ درہ کوہاٹ۔ وادی سوات اور اس کے قدیم بدھ تواریخی کھنڈرات۔ وادی کرم پارہ چنار چترال۔ کافرستان۔ نیز گلگت اور ہنزہ کی سیاحت کے لیے زیرِ نگرانی ماہرین ہم سے رجوع کریں۔

ٹریول ایشیاء۔ ٹور آپریٹرز ۳۸ سنہری مسجد روڈ

پشاور صدر۔ ٹیلیفون ۷۵۱۳۰

دُعا اور دَوا

لازم و ملزوم ہیں۔ جہاں آپ دعا کے لئے تحریک فرماتے ہیں وہاں مستند حکیم حاذق سید عبدالغفور سے

طبی مشورہ

حاصل کرنے میں کیا حرج ہے۔
عورتوں اور بچوں کے امراض خصوصاً بے اولاد اور دماغی امراض والے کہنہ مریض کے تفصیلی حالات تحریر فرما کر مشورہ حاصل کریں۔ جوابی لفافہ ضروری ہے۔ ملاقات کیلئے وقت مقرر فرمالیں۔

حاذق پوسٹ بکس ۵۰۴ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاوتِ قرآن کریم کے آداب (بقیہ)

سے ہی نجات نہیں پاتا بلکہ اس کے ساتھ اعمالِ صالحہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔ خدا نے اس بات پر ہی کفایت نہیں کی کہ انسان کے لئے صرف لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ منہ سے کہہ دینا ہی کافی ہو۔ ورنہ قرآن شریف اس قدر ضخیم کتاب نہ ہوتی۔ ایک فقرہ ہی ہوتا۔ عقائد کی مثال ایک باغ کی ہے جس کے بہت عمدہ پھل اور پھول ہوں اور اعمالِ صالحہ وہ مصفّٰی پانی ہے جس کے ذریعہ سے اس باغ کا قیام اور نشوونما ہوتا ہے۔ ایک باغ خواہ کتنا ہی اعلیٰ درجہ کا کیوں نہ ہو اگر اس کی آبپاشی عمدہ نہ ہو تو خراب ہو جائے گا۔ اسی طرح چاہے عقیدہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو اگر عمل صالح اس کے ساتھ نہ ہوگا تو شیطان آکر تباہ کر دے گا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۶۵-۳۶۶)

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ مسعودہ خاتون صاحبہ سکنہ سندربن انجمن احمدیہ ضلع کھلنا، بنگلہ دیش کے نکاح کا اعلان عزیز مکرم عبدالرشید صاحب بی کام ابن رستم علی صاحب غازی سے مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۹ رمئی ۱۹۷۷ء کو مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کیا۔

احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

(عبدالواحد انجمن احمدیہ سندربن ضلع کھلنا۔ بنگلہ دیش)

ربوہ میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
۱۵- اقصیٰ روڈ
فون آفس ۵۰۸ — فون گھر ۴۰۵

برائے فوری فروخت

Kelvinatar ڈور ریفریجریٹر ۹ کیوبک فٹ ماڈل ۱۹۷۶ء 12.3-IGNIS کیوبک فٹ ماڈل ۱۹۷۷ء ڈبل ڈور - غیر استعمال شدہ اور ایک ٹائپ رائٹر نہایت ارزاں قیمت پر برائے فروخت ہیں۔

بر مکان ڈاکٹر محمد حفیظ خان
۸/۲ دارالبرکات بالمقابل مسجد اقصیٰ
ربوہ

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیے

الفضل کی قیمت کے متعلق ضروری اعلان

قارئین کرام کو علم ہے کہ اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان دن بدن بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اس اضافہ سے اخباری صنعت بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہو رہی ہے اور اخراجات میں اضافہ کے پیش نظر ملکی اخبارات کو بھی قیمتوں میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ ہماری کوشش تھی کہ ہم الفضل کی قیمت میں مزید کوئی اضافہ نہ کریں۔ چنانچہ ہم دیگر اخبارات کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت پر ہی الفضل اپنے خریداران کو مہیا کرتے رہے ہیں اس کی وجہ سے الفضل مالی لحاظ سے زیر بار چلا آرہا ہے۔ موجودہ گرانی کے پیش نظر الفضل کی قیمت میں کسی قدر اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۱۸ر جون ۱۹۷۷ء سے الفضل کا چندہ حسب ذیل شرح کے مطابق وصول کیا جائے گا۔

سالانہ	۶۰/- روپے کی بجائے	۷۰/- روپے
ششماہی	۳۱/- " " "	۳۶/- "
سہ ماہی	۱۶/۵۰ " " "	۱۹/- "
خطبہ نمبر سالانہ	۱۸/- " " "	۲۰/- "
فی پرچہ روزانہ	۳۰ پیسے کی بجائے	۳۵ پیسے
خطبہ نمبر فی پرچہ	۳۵ " "	۴۰ پیسے

ایجنٹ صاحبان بھی قیمت میں اضافہ نوٹ فرمالیں اور آئندہ اس کے مطابق ہی چندہ وصول کریں۔ بیرونی ممالک کے چندہ میں بھی اسی نسبت سے اضافہ شمار ہوگا۔

امید ہے کہ خریدار صاحبان موجودہ حالات میں اس اضافہ کو ناگزیر خیال فرماتے ہوئے حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے اور آئندہ نئی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرما کر ممنون فرماویں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

استھما کیور ASTHMA CURE

چار کیپسولز کا مکمل کورس Rs 12/50 میں ملک بھر میں دستیاب ہے۔ ۶۵ کیورز میں سے کسی کی قیمت بھی کمپنی کے مقررہ نرخ سے زیادہ ادا نہ کریں۔

کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن کے کاروباری مسائل کے لئے ہمارے مرکزی دفتر یا اپنے قریبی کیوریٹو سنٹر سے رجوع کریں۔

(۱) کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۸۰ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ
(۲) لاہور کیوریٹو سنٹر ۸ اے کمرشل بلڈنگ دی مال
(۳) لائلپور کیوریٹو سنٹر نزد اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ
(۴) ربوہ کیوریٹو سنٹر گولبازار
(۵) ہجکہ کیوریٹو سنٹر بھیرہ ضلع سرگودھا
(۶) راولپنڈی کیوریٹو سنٹر D-369 بوہڑ بازار
(۷) کراچی کیوریٹو سنٹر ۲/۲۵ ڈی - پی - ای - سی - ایچ سوسائٹی

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم محمد رشید صاحب (اسلام آباد میں) کافی عرصہ سے معدہ اور اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں، نیز دل کو بھی گھبراہٹ رہتی ہے۔ احبابِ جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو کلّی طور پر شفا دے۔ آمین

محمد اسماعیل خوشنویس
فیکٹری ایریا ربوہ